# قنوت اور قنوت نازلہ

جامع : حضرت مولانا محمد سراج الحق صاحب مچھلی شہریؒ

(۱) قنوت کے لغوی معنے ''دل سے متوجہ ہونے'' کے ہیں قُوْمُوا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ میں یہی دلی توجہ مراد ہے مگر اصطلاح فقہ میں نماز کے اندر تشہد سے پہلے پہلے (مثلاً وتر کی تیسری رکعت میں قبل رکوع یا فجر کے فرض میں دوسرے رکوع کے بعد) دعا مانگنے کو قنوت کہتے ہیں۔ (۲) قنوت (حسب تصریح صاحب غنیہ شرح منیہ ص ۳۹۶) چار صیغوں میں منقول ومسنون ہے۔ (۱)۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ ..... تا بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ اس پر صحابہؓ کا اجماع ہے۔ (۲)۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ .. تا كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ وتر میں قبل رکوع پڑھنا سیدنا علیؓ سے مروی ہے (نیل الاوطار ج ۳ ص ۴۶) (۳)۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، تا صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ (احمد، ترمذی) (۴) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ... تا عَلٰی مَنْ عَادَاهُمْ (حاشیہ حصن حصین ص ۲۴۷) (اوجز المسالک ج ۲، ص ۱۲۳) کتب وروایات حدیث میں ان چاروں ہی کو قنوت کہا گیا ہے کسی کو قنوت نازلہ نہیں کہا ہے مگر ان کے الفاظ ومعانی پر نیز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طرز عمل پر غور کرنے سے سمجھ میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے مختلف شخصی واجتماعی حاجات اور انفسی وآفاقی حالات کا لحاظ فرما کر الگ الگ حالات کے لئے الگ الگ دعائیں تعلیم فرمائی ہیں یعنی قنوت (۱) انا نستعینک یا قنوت (۲) اعوذ برضاک کا مضمون بتا رہا ہے کہ جب فضا میں کوئی ہیجان نہ ہو۔ حالات غیر معمولی نہ ہوں تب تو افراد امت صرف شخصی ونفسی اصلاح کی فکر رکھیں اور دعا مانگیں اور قنوت (۱) یا (۲) انفراداً پڑھیں یعنی حمد وثنا کے ساتھ اپنے لئے مقامات توکل، شکر، رجاء، بغض للہ، ابتہال واستغفار کریں۔ اور جب فضا میں کوئی غیر معمولی حالت اور کوئی خلاف عافیت شان الٰہی محسوس ہو مثلاً وبائے عام (طاعون۔ ہیضہ وچیچک کی ہو یا قحط وخشک سالی ہو یا الحاد وزندقہ کی ہوا عام) ہو تو ان غیر معمولی شئون الٰہیہ کے وقت قنوت (۳) پڑھیں اور ابتہال واستغفار کے ساتھ اپنے لئے ہدایت۔ عافیت، ولایت وبرکت اور سوء القضا سے وقایت کی دعا مانگیں۔ لیکن جب امت پر دشمنوں کی یورش ہو۔ ضیاع دین واتلاف جان کا سخت اندیشہ ہو تو ان نوازل میں اور ایسے زواجر شئون الٰہیہ کے وقت خاص اہتمام سے اجتماعی شکل میں ابتہال کے ساتھ پوری اُمت کے لئے طلب مغفرت۔ طلب رحمت۔ استدعائے خیر وعافیت۔ اعداء پر نصرت کی بھیک مانگیں چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ کے ایسے ہی سخت وقت میں قنوت (۴) کو پورے اہتمام سے اجتماعی طور پر پانچوں وقت کے فرضوں کے اندر دعائیں مانگی ہیں اور بعض وقت تو بعض معین اشخاص پر اور بعض معین قبائل (عُصَيَّہ، رِعْل، ذَكْوَان) کا نام لے کر لعنت وبددعا بھی فرمائی ہے۔ حدیث کی ان مختلف روایات میں فقہائے امت نے اس طرح جمع وتطبیق فرمائی ہے کہ امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا کہ عام حالات میں صرف وتر کے تیسرے رکوع سے پہلے دل میں انفراداً قنوت۔ (۱) پڑھی جائے اور خدا سے شخصی حاجات توکل وشکر کی بھیک مانگی جائے مگر نوازل کے وقت اور سخت حالات کے زمانہ میں صرف ایک ماہ تک فجر کے دوسرے رکوع کے بعد اجتماعاً امام بلند آواز سے قنوت (۴) پڑھے اور مقتدی آمین کہیں اور اس طرح امت کے لئے مغفرت، عافیت، نصرت کی اور اعداء امت کے لئے لعنت کی بھیک مانگی جائے اور دیگر ائمہ (شوافع وحنابلہ) نے فرمایا کہ عام حالات میں تو نمازِ فجر کے دوسرے رکوع کے بعد اجتماعاً بلند آواز سے امام قنوت (۳) پڑھے اور مقتدی آمین کہیں لیکن نوازل کے وقت جب تک سخت حالات باقی رہیں پانچوں فرض کے اندر قنوت (۴) پڑھی جائے بس چاروں قنوتوں کے معانی کے اختلاف حضور ﷺ کے طرز عمل اور فقہاؒ کے اقوال سے معلوم ہوا کہ قنوت (۱) و (۲) تو قنوت عام ہیں اور قنوت (۳) و (۴) قنوت نازلہ ہیں۔ اگر کسی وجہ یا مصلحت سے نماز میں اجتماعاً قنوت پڑھنا ممکن ومناسب نہ ہو تو دو صورتیں اور جائز ہیں جیسا کہ شامی میں ہے۔ (الف) فرض نماز کے بعد قنوت نازلہ بطور دعا پڑھی جائے خواہ منفرد پڑھے خواہ امام (ب) اسی طرح منفرد یا امام نماز میں مگر تشہد ودرود کے بعد بجائے کسی اور دعائے ماثورہ کے یہی قنوت ماثورہ پڑھے۔ بہر حال جب دشمنوں کا ہجوم ہو یا قحط ہو یا وبا ہو تو ایک ماہ تک مسجدِ جماعت میں فجر کی دوسری رکعت میں امام رکوع کے بعد کھڑا ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائے بلند آواز سے حسب ذیل دعا مانگے، دئے ہوئے ہر جگہ پر امام رُکے اور مقتدی آہستہ آہستہ آواز سے آمین کہتے جائیں، جب دعا ختم ہو جائے تو امام اور مقتدی حسب دستور بقیہ نماز پوری کریں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّمَا قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا يُقْضٰی عَلَيْكَ، اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلٰی مَنْ عَادَاهُمْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِیْ تَضْلِيْلٍ، اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ، اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ، اَللّٰهُمَّ خُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُقْتَدِرٍ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ، وَاَلْقِ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔ (آمین)

اس کا ترجمہ یہ ہے : اے اللہ ہمیں بھی راہ دکھا دے ان لوگوں کے ساتھ جن کو آپ نے ہدایت کی۔ ہمیں بھی امن چین دیجئے ان میں جن کو آپ نے امن چین دیا۔ اور ہم سے بھی دوستی کیجئے ان میں جن سے آپ نے دوستی کی۔ ہمیں نفع پہنچایئے ان چیزوں میں جو آپ نے عطا کیں۔ اور ہمیں بچا لیجئے اپنے قضا وقدر کی برائی سے کیونکہ فیصلہ تو آپ ہی کرتے ہیں آپ کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ ہمیں یقین ہے کہ جس کے دوست آپ ہوں وہ ذلیل نہیں ہوا کرتا اور جس کے آپ دشمن ہوں وہ عزت نہیں پا سکتا۔ اے ہمارے رب آپ بابرکت اور بلند وبالا ہیں ہم مسلمان آپ سے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور آپ کی طرف آکر توبہ کرتے ہیں اور ہم آپ کے نبی رسول کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ یا اللہ کمزور مسلمانوں کو بس آپ اس مصیبت سے نجات دیجئے اور جو انکا دشمن ہو اس پر اپنا کچلنا سخت کر دیجئے۔ یا اللہ مجھے اور تمام ایمان اور اسلام والے مردوں عورتوں کو بخش دیجئے۔ ان میں باہم الفت پیدا کر دیجئے۔ ان کو اپنے دشمنوں اور خود انکے دشمنوں (کافروں) کے مقابلے میں مدد دیجئے۔ اے اللہ کافر اہل کتاب پر اور مشرکین پر رحم نہ کیجئے کہ یہ لوگ آپ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں آپ کے تمام رسولوں کو جھوٹا کہتے ہیں اور آپ کے دوستوں (مسلمانوں) سے لڑائی کرتے ہیں۔ یا اللہ انکی تمام تدبیریں ملیامیٹ کر دیجئے۔ یا اللہ ان کے جتھے تتر بتر کر دیجئے۔ یا اللہ انکے پرخچے پرخچے اڑا دیجئے۔ یا اللہ ان کو غالب اور قدرت والے کی پکڑ سے پکڑ لیجئے۔ یا اللہ ان کے آپس میں پھوٹ ڈال دیجئے ان کے پیر ہلا دیجئے کہ جمنے نہ پائیں ان کے دلوں میں رعب اور ان پر اپنا وہ عذاب ڈال دیجئے جسے آپ بدمعاشوں پر ڈالنے کے بعد کبھی ہٹاتے نہیں ہیں۔

مجلس ترجمان مظاہر علوم، سہارنپور، یوپی، ہند